وزیر خارجہ کا دورہ روس (اگست 19 - 21، 2025)

اگست 22، 2025

وزیرِ خارجہ ڈاکٹر ایس جئے شنکر نے مورخہ 19-21 اگست 2025 کو روس کا دورہ کیا، اور وہاں بھارت۔ روس بین الحکومتی کمیشن برائے تجارتی، معاشی، سائنسی، تکنیکی اور ثقافتی تعاون (IRIGC-TEC) کے 26ویں اجلاس کی مشترکہ صدارت کی.

2. اس دورے کے دوران وزیر خارجہ نے روسی فیڈریشن کے صدر معزز جناب ولادیمیر پوتن سے ملاقات کی اور روس کے پہلے نائب وزیرِاعظم جناب ڈینس مانتوروف اور وزیرِ خارجہ جناب عالی سرگئی لاروف کے ساتھ میٹنگ کی. وزیر خارجہ وہاں اسکالروں اور تھنک ٹینک سے بھی ملے اور تبادلہ خیال کیا.

3. صدر ولادیمیر پوتن سے ملاقات کے دوران، وزیرِ خارجہ نے وزیرِ اعظم کے ذاتی نیک خواہشات پہنچائیں اور دوطرفہ ایجنڈے کے اہم معاملات اور باہمی دلچسپی کے موجودہ عالمی امور، بشمول یوکرین سے متعلقہ پیش رفت پر تبادلۂ خیال کیا۔

4. اگست 20 کو وزیر خارجہ نے پہلے نائب وزیرِاعظم معزز جناب ڈینس مانتوروف کے ساتھ مشترکہ طور پر IRIGC-TEC کے 26ویں اجلاس کی صدارت کی. جس میں تجارتی محصولات اور غیر محصولات رکاوٹوں کو دور کرنے، لاجسٹکس میں حائل رکاوٹوں کا ازالہ کرنے، رابطہ کاری کو فروغ دینے، ادائیگی کے طریقۂ کار کو مؤثر انداز میں نافذ کرنا، 2030 تک کے اقتصادی تعاون کے پروگرام کو بروقت حتمی شکل دینے اور اس پر عملدرآمد کرنے، بھارت-یوریشین اکنامک یونین کے آزاد تجارتی معاہدے (FTA) کی جلد از جلد تکمیل، جس کے حوالہ جات پہلے ہی طے پا چکے ہیں، اور دونوں ملکوں کے کاروباری حلقوں کے درمیان باقاعدہ رابطہ رکھنا، یہ سب 2030 تک نظرثانی شدہ 100 ارب امریکی ڈالر کے دوطرفہ تجارتی ہدف کے بروقت حصول کے اہم عناصر ہیں، جس پر زور دیا گیا۔

5. تجارت اور سرمایہ کاری کے ذریعے توانائی کے تعاون کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی. ہندوستانی ہنر مند کارکنوں کی نقل و حرکت کا مسئلہ، خصوصا آئی ٹی، کنسٹرکشن اور انجینئرنگ شعبے کے کارکنوں کی نقل و حرکت کا معاملہ زیر بحث آیا. اجلاس کے عمومی سیشن کے اختتام پر شریک صدور نے IRIGC-TEC کے 26ویں اجلاس کے لیے ایک پروٹوکول پر دستخط کیے.

6. وزیر خارجہ اور جناب مانتوروف نے IRIGC-TEC اجلاس کے بعد منعقدہ بھارت۔روس بزنس فورم سے بھی خطاب کیا. فورم میں اسٹیک ہولڈرز کی ایک وسیع رینج کے ساتھ ساتھ دونوں اطراف سے کاروباری اداروں اور صنعتوں کے نمائندوں سمیت اہم شخصیات نے شرکت کی. جس میں اس بات پر غور کیا گیا کہ بزنس فورم اور IRIGC کے مختلف ورکنگ گروپس کے درمیان ایک رابطہ جاتی نظام قائم کیا جائے.

7. اگست 21 کو، وزیرِ خارجہ نے معزز وزیر خارجہ جناب سرگئی لاوروف سے ملاقات کی اور بھارت-روس باہمی تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جامع جائزہ لیا، جن میں تجارت و اقتصادی تعاون، مختلف رابطہ کاری اقدامات، سیاسی، دفاعی اور عسکری-تکنیکی تعاون، قازان اور یکاترنبرگ میں دو نئے بھارتی قونصل خانوں کے تیزی سے افتتاح جیسے امور شامل تھے. عالمی اور کثیر جہتی تعاون پر دونوں فریقوں نے عالمی حکمرانی میں اصلاحات اور جی 20، برکس اور ایس سی او میں تعاون کے لئے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا. وزیر خارجہ نے معاصر حقائق کی عکاسی کرنے کے لئے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں توسیع اور اس کی تقویت کی ضرورت پر زور دیا.

8. اس کے علاوہ، یوکرین، مشرقِ وسطیٰ، مغربی ایشیا اور افغانستان جیسے علاقائی صورتحال پر تبادلۂ خیال کیا گیا. وزیرِ خارجہ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ اختلافات کے حل کے لیے بات چیت اور سفارت کاری کو بنیادی اہمیت حاصل ہے. وزیرِ خارجہ نے روسی فوج میں خدمات انجام دینے والے بھارتیوں کے مسئلے کو بھی اٹھایا اور زیرِ التواء معاملات کے فوری حل کی امید ظاہر کی.

9. دہشت گردی کے معاملے پر دونوں فریقوں نے دہشت گردی کے تمام شکلوں اور مظاہر کے خلاف مشترکہ طور پر لڑنے کا فیصلہ کیا. وزیر خارجہ نے دہشت گردی کے خلاف صفر برداشت پالیسی اپنانے کے لیے بھارت کے مضبوط عزم اور سرحد پار دہشت گردی کے خلاف بھارتی شہریوں کے دفاع کے حق کو بھی اجاگر کیا.

10. دونوں فریقوں نے رہنماؤں کے مابین آئندہ سالانہ سربراہ اجلاس کی تیاریوں پر تبادلہ خیال کیا، جس میں اس کے اہم نتائج اور حاصل شدنی امور شامل تھے. وزیر خارجہ نے روسی وزیر خارجہ عزت مآب سرگئی لاوروف کو باہمی طور پر سہولت والی تاریخ پر بھارت دورے پر آنے کی دعوت دی تاکہ دونوں ممالک کے درمیان مذاکرات جاری رکھی جا سکے.

ماسکو
اگست 22، 2025